



سوال

(204) مسجد کی گیلری جو امام سے آگے ہے اس میں عورتوں کا نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں مسجد کی گیلری میں عورتوں کے لئے نماز تراویح کا اہتمام کیا گیا ہے، صحن مسجد میں نماز تراویح کی وجہ سے اس صورت میں عورتیں گیلری میں امام کے آگے ہو جاتی ہیں، کیا اس طرح ان کا نماز تراویح پڑھنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک میں عورتیں، مردوں کے پیچھے کھڑی ہوتی تھیں۔ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”عورتوں کی بہترین صف آخری اور بدترین پہلی صف ہے۔“ [صحیح مسلم، الصلوٰۃ: ۳۲۰]

اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں کی آخری صف مردوں سے زیادہ دور اور ان کی پہلی صف مردوں سے زیادہ قریب ہوگی، ہاں، اگر عورتوں کے لئے نماز کی الگ جگہ مخصوص ہو، یعنی ”مصلی النساء“ الگ ہو تو اس صورت میں مردوں کی طرح ان کی پہلی صف ہی بہتر ہوگی، بہر حال مذکورہ حدیث سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عورتیں مردوں کے پیچھے کھڑی ہوتی تھیں، عورتوں کا مردوں کے آگے کھڑا ہونا اسوۂ نبوی کے خلاف ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دادی حضرت ملیکہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے، تو آپ نے وہاں نماز پڑھی، حضرت انس رضی اللہ عنہ اور ان کا بھائی آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور حضرت ملیکہ رضی اللہ عنہا اکیلی ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہوئیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دور رکعت پڑھائیں۔ [صحیح بخاری، الصلوٰۃ: ۳۸۰]

امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد لکھا ہے کہ جب امام کے ساتھ ایک مرد اور ایک عورت ہو تو مرد کو امام کی دائیں جانب اور عورت کو ان دونوں کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے۔ [ترمذی، الصلوٰۃ: ۲۳۲]

ویسے بھی صورت مسئلہ میں عورتیں امام سے بھی آگے ہو جاتی ہیں جو کسی حالت میں درست نہیں ہے۔ اس لئے عورتوں کے لئے نماز تراویح پڑھانے کا کوئی تبادلہ بند و بست کر لیا جائے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
معدن فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 2 صفحہ: 237